سوال

میرے منگیتر کو علم ہے کہ اس سے معرفت سے قبل میرے ایک دوسرے شخص کے ساتھ تعلقات تھے جو اس کا دوست بھی ہے اس شخص اور میرے مابین کئی کچھ ہوتا رہا لیکن بڑا اور فحش کام نہیں ہوا، لیکن یہ کام حرام ضرور تھا مگراب میں توبہ کر چکی ہوں اور اللہ سے بخشش کی دعا کرتی ہوں مشکل یہ درپش ہے کہ ماضی میں میرے اور اس کے دوست میں جو کچھ ہوتا رہا ہے اس میں اسے شک ہے، اور پھر اس نے اپنے کچھ دوستوں سے میرے بارہ میں غلط قسم کی باتیں سنی ہیں، اور اس کے اس دوست نے جو کچھ ہمارے مابین ہوا تھا اسے فاش کر دیا ہے اس لیے میرے منگیتر نے مجھے قسم دی کہ میں جو کچھ ہوا میں سب بیان کروں اور قسم اٹھائی کہ اگر میں نے جھوٹ بولا یا کچھ چھپایا تو شادی کے بعد میں اس پر حرام ہوں، میں مسجد میں قرآن پکڑ کر قسم اٹھائی کہ مجھ پر کچھ چھپانا حرام ہے، حالانکہ حقیقت میں جو کچھ ماضی میں ہوا میں نے اسے چھپایا تھا یہ علم میں رہے کہ ان شاء میری شادی قریب ہی ہونے والی ہے، مجھے خوف ہے کہ کہیں میں اس کے حق میں گنہگار تو نہیں، اور وہ ہمیشہ مجھے کہتا ہے کہ اگر کچھ چھپایا تو میں اسے معاف نہیں کرونگا، اور اللہ کے سامنے اس پر راضی نہیں ہونگا، برائے مہربانی مجھے بتائیں کہ میں کیا کروں، اللہ تعالی آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کےلیے، اور دورود وسلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں :

اول :

منگیتر اور خاوند بیوی کے ماضی کے متعلق نہیں پوچھنا چاہیے، بلکہ یہی کافی ہے کہ شادی کے وقت بیوی نیکی و بھلائی میں معروف اور صالح ہو، اس کے دین اور عفت میں طعن نہ کیا جائے، رہا مسئلہ کہ ماضی میں وہ کسی حرام کام کا ارتکاب کرتی رہی ہو، اور پھر اس سے توبہ کر کے نیک وصالح بن چکی ہو، تو اس سے اس کے بارہ میں سوال کرنا غلط ہے، اور پھر اسے اس میں جھوٹ بولنے یا طلاق کی طرف دھکیلنے کا باعث بنتا ہے، یا پھر وہ اپنے آپ کو رسوا کرنے اور اللہ کی ستر پوشی کو افشا اور ظاہر کرنے کا باعث بنے گی، اور اگر اس نے اس کے ساتھ سچ بولا تو اس کے سامنے شک وشبہ کی مجال پیدا ہو جائیگی

اور یہ بہت ہی غلط بات ہے کہ خاوند اور بیوی ایک دوسرے کے سامنے اپنے ماضی میں جو کچھ ہوا واضح بیان کر دیتے ہیں اور سارا ماضی کھول کر رکھ دیتے ہیں، حالانکہ اللہ سبحانہ وتعالی نے ان کی ستر پوشی کر رکھی تھی، بلکہ انہیں ایسا نہیں کرنا چاہیے، اور اللہ تعالی کی ستر پوشی پر راضی ہوتے ہوئے اللہ کی شکر ادا کرنا چاہیے

دوم :

بیوی یا منگیتر کو اپنے ماضی میں جو کچھ ہوا وہ بیان نہیں کرنا چاہیے کیونکہ اللہ نے اس پر پردہ ڈالتے ہوئے ان کی ستر پوشی کر رکھی تھی، بلکہ اس کے لیے ستر پوشی کرنا واجب ہے، اس لیے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"اس گندگی اور برائی سے اجتناب کرو جس سے اللہ نے منع فرمایا ہے، اور اگر کوئی اس میں بتلا بھی ہو جائے تو اسے اللہ کی ستر پوشی سے اپنے آپ کو چھپانا چاہیے "

اسے بیہقی نے روایت کیا ہے، اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ حدیث نمبر (663) میں صحیح قرار دیا ہے

اور صحیح مسلم میں ابو ھریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"اللہ تعالی جس بندے کی دنیا میں ستر پوشی کرتا ہے تو روز قیامت بھی اس کی ستر پوشی کریگا "

صحیح مسلم حدیث نمبر (2590).

اور اگر خاوند یا منگیتر اس کے متعلق اصرار کر کے پوچھے تو عورت کو توریہ اختیار کرنا چاہیے، مثلاً وہ یہ کہہ سکتی ہے کہ: میرے اور اس شخص کے مابین کچھ نہیں ہوا

اور وہ اس سے مراد یہ لے کہ آج یا کل کچھ نہیں ہوا، اس لیے کہ اسے توستر پوشی کا حکم ہے، اور پھر اسے بتانے اور اس راز کو افشا کرنے میں کوئی مصلحت اور ضرورت بھی نہیں لہذا اس کے لیے توریہ کرنا مشروع ہے، بلکہ بعض اہل علم نے تو اس وقت جھوٹ بولنا بھی جائز قرار دیا ہے

مزید تفصیل دیکھنے کے لیے آپ سوال نمبر (83093) کے جواب کا مطالعہ کریں

اس بنا پر ہم امید کرتے ہیں کہ آپ نے جو جھوٹ بولا ہے اس میں آپ کو کوئی گناہ نہیں، لیکن بہتر یہ تھا کہ آپ توریہ اور کنایہ استعمال کرتیں

سوم:

جب منگیتر اپنی منگیتر سے یہ الفاظ کہے: اگر تم نے مجھ سے کچھ چھپایا تو شادی کے بعد تم مجھ پر حرام ہوگی، اور پھر لڑکی نے اپنے منگیتر سے کچھ چھپایا تو اسے طلاق نہیں ہوگی اور نہ ہی ظہار ہوگا؛ کیونکہ طلاق اور ظہار تو نکاح کے بعد ہوتا ہے، اور منگیتر نے تو یہ کلام عقد نکاح سے قبل کی ہے، اس لیے نہ تو اس کی طلاق واقع ہوگی اور نہ ہی ظہار

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں:

"آپ کو علم ہونا چاہیے کہ طلاق تو نکاح کے بعد ہوتی ہے اس لیے کہ یہ طلاق تو نکاح کو ختم کرنے کا نام ہے، اس لیے نکاح سے قبل طلاق نہیں ہوگی، چنانچہ اگر کوئی شخص کسی عورت سے یہ کہے کہ: اگر میں نے تم سے شادی کی تو تجھے طلاق اور پھر اس سے شادی کر لی تو اسے طلاق نہیں ہوگی

یا مرد سے اس کی بیوی نے کہا: میں نے سنا ہے کہ تم شادی کرنا چاہتے ہو اور مجھے یہ دوسری شادی پسند نہیں اور بیوی اسے تنگ کرے تو خاوند اسے کہے: کیا تم اس پر راضی ہو کہ اگر میں نے کسی عورت سے شادی کی تو اسے طلاق؟

تو بیوی کہنے لگی: بس کافی ہے، اور وہ اس پر راضی ہو گئی تو خاوند نے یہ بات کہہ دی، اور شادی نہ کی، لیکن اگر وہ شادی کر لے تو اسے طلاق نہیں ہوگی، کیونکہ نکاح سے قبل طلاق نہیں ہوتی" انتہی

دیکھیں: الشرح الممتع (7/13).

اللہ تعالی سے دعا ہے کہ وہ آپ کی توبہ قبول فرمائے اور آپ کے حالات کی اصلاح فرمائے

واللہ اعلم.

الاسلام سوال وجواب

127587